السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور وہ حاملہ ہو پھر وہ حمل وضع کر دے تو کیا وہ عدت گزارے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اسے شوہر کی طرف سے طلاق وضع حمل سے پہلے ہوئی ہے تو پھر اس کی عدت حمل ہے خواہ وہ بہت کم مدت ہی ہو اور اگر اسے طلاق وضع حمل کے بعد ہوئی ہے تو پھر اس کی عدت تین حیض ہے۔ (شیخ عبدالرحمان سعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص468

محدث فتویٰ